24 جنوری 2014ء

برانچ لیس بینکاری سودوں میں بلند نمو ہوئی، اسٹیٹ بینک

برانچ لیس بینکاری کے سودوں (ٹرانزیکشنز) میں جولائی سے ستمبر 2013ء کی سہ ماہی کی دوران 29 فیصد کی بلند نمو ہوئی اور ان کی مالیت 224 ارب روپے تک پہنچ گئی جبکہ برانچ لیس بینکاری کھاتوں میں 12 فیصد اضافہ ہوا اور اب ملک میں برانچ لیس بینکاری کے 2.96 ملین کھاتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تازہ ترین برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر کے مطابق جولائی سے ستمبر 2013ء کے دوران برانچ لیس بینکاری کے 51.9 ملین سودے ہوئے جو پچھلی سہ ماہی سے 16 فیصد زیادہ ہیں۔ یہ نمو اوسطاً 4315 روپے کے چھوٹی مالیت کے سودوں کی بنا پر ہے جو زیادہ تر آبادی کے اس طبقے نے انجام دیے جو بینکاری خدمات سے محروم ہے اور ملکی ترسیلات، سماجی بہبود کی ادائیگیوں جیسے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، وطن کارڈ وغیرہ، پنشن کی ادائیگیوں اور یوٹیلٹی بلز کی ادائیگیوں کے لیے استعمال ہوئے۔ برانچ لیس بینکاری کے لیے اسٹیٹ بینک کے معاون پالیسی ماحول کی بنا پر برانچ لیس بینکاری کی یہ خدمات ایجنٹ نیٹ ورک، موبائل فون، اے ٹی ایم اور پی او ایس کی شکل میں متبادل ڈیلیوری چینلز پر فراہم کی جارہی ہیں۔

ایجنٹ نیٹ ورک میں مسلسل تیزی سے اضافہ ہوتا رہا اور اب تعداد کے لحاظ سے یہ 110214 تک پہنچ گیا ہے۔ یہ تیز توسیع فراہم کنندگان کی جانب سے مشترکہ ایجنٹوں کے استعمال کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

نیوز لیٹر کے مطابق سہ ماہی کے دوران کاؤنٹر پر کیے گئے (OTC) سودوں کی تعداد 41.87 ملین اور مالیت 116.8 ارب روپے تھی، اس طرح حجم میں 12 فیصد اور مالیت میں 24 فیصد اضافہ ہوا۔ دریں اثنا 7.2 ملین 'ایم والیٹ' سودے ہوئے جن کی مالیت 13.6 ارب روپے تھی جس سے حجم میں 32 فیصد اور مالیت میں 44 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ برانچ لیس بینکاری سودوں کی مجموعی تعداد میں کاؤنٹر پر کیے گئے سودوں کا تناسب اگرچہ 81 فیصد ہے جو کہ 'ایم والیٹ' سودوں کے تناسب 14 فیصد سے کہیں زیادہ ہے، تاہم گذشتہ سہ ماہی سے موازنہ کیا جائے تو 'ایم والیٹ' سودوں کے تناسب میں 2 فیصد کا معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔

برانچ لیس بینکاری مارکیٹ میں فی الحال آٹھ ادارے موجود ہیں، اس میں مسابقت اور جدت بتدریج بڑھ رہی ہے۔ نیوز لیٹر کے مطابق دسمبر 2013ء میں اسٹیٹ بینک میں منعقدہ ورکشاپ میں عالمی بینک سے تعلق رکھنے والے بین الاقوامی کنسلٹنٹ حضرات نے اعتراف کیا کہ برانچ لیس بینکاری اور مالی شمولیت (financial inclusion) پر اسٹیٹ بینک کا پالیسی فریم ورک ان بہترین طریقوں سے ہم آہنگ ہے جو مالی شمولیت اور مرکزی بینکوں کے بنیادی روایتی مقاصد کے مابین روابط استوار رکھنے کے لیے اختیار کیے جاتے ہیں اور یہ روایتی مقاصد مالی استحکام، مالی دیانت اور صارف کے تحفظ سے تعلق رکھتے ہیں۔

برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/acd/BranchlessBanking-Jul-Sep-2013.pdf

☆☆☆